Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/for a should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa Universal Health Coverage Act, 2022 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department
LAW PARLIAMENTARY AFFAIRS & HUMAN RIGHTS, DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں رہنے والے تمام خاندانوں کے حفظانِ صحت کے لیے فراہم کیا گیا۔

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کے تمام مستقل رہائشی خاندانوں کے تحفظِ صحت کے لیے ایک منظم طریقہ کار اور نظام صحت میں کلیدی / حصہ داروں کے حقیقی نمائندگی کو نظام صحت میں بہتر کارکردگی کے لیے اور خیبر پختونخوا کے صوبے میں نادرا کے ساتھ اندراج شدہ مستقل رہائشی خاندانوں کو پہلے سے طے شدہ ایک معقول حفظان صحت کی خدمات تک منصفانہ رسائی کو یقینی بنانے اور اس سے وابستہ دیگر ذیلی اور ایسے ہی اتفاقی معاملات تک فراہمی کے لیے مہیا کیا جائے۔

یہ قانون خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی سے درج ذیل طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ / آغاز۔

(1) یہ قانون خیبر پختونخوا ہمہ گیر صحت سے متعلق تحفظ فراہم کرنے کا قانون مجریہ 2022ء کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(2) یہ قانون خیبر پختونخوا کے پورے صوبے میں وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تعریفات۔

اس قانون میں اگر سیاق وسباق سے ہٹ کر کوئی معنی نہ ہو تو۔

ا۔ "اضافی آمدن" سے مراد فہرست میں شامل شفاخانوں کے منصوبے کے ذریعے حاصل کی گئی آمدن۔

ب۔ بنیادی سہولت سے مراد اس منصوبے کے تحت بغیر معاوضہ کے علاج معالجے کی خدمات فراہم کرنا ہے۔

پ۔ "مستفید ہونے والے" یا مستفید ہونے والوں" سے مراد اس صوبے کے مستقل رہائشی خاندان کا کوئی بھی فرد جو نادرا کے ساتھ اندراج شدہ ہو۔

ت۔ "محکمہ" سے مراد حکومت کا محکمہ صحت ہے۔

ٹ۔ "فہرست میں شامل شفاخانہ" سے مراد نرسنگ / علاج معالجے / صحت کی دیکھ بال کی خدمات فراہم کرنے / مہیا کرنے کے لیے بیماریوں / زخمیوں یا زچگی سے متعلقہ سہولیات / خدمات کی فراہمی کے مرکز چنے ہوئے سرکاری اور نجی طبی مراکز میں مستفید ہونے والوں اور منصوبہ کے تحت بیمہ رکھنے والے شخص کو فراہم کرنا۔

ث۔ "خاندان" سے مراد افراد کا ایک گروہ جو بطور خاندان نادرا کے ساتھ درج شدہ ہو۔

ج۔ "سرمایہ" سے مراد اس قانون کی دفعہ 14 کے تحت قائم کردہ سرمایہ ہے۔

ح۔ "بیمہ صحت کی خدمات" سے مراد مستفید ہونے والوں کو اس قانون کے تحت علاج معالجے کے لیے پیش کی جانے والی بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

خ۔ "رکن" سے مراد پالیسی مجلس کا ایک رکن ہے۔

د۔ "نادرا" سے مراد قومی اعداد و شمار اور اندراج انتظامیہ آرڈیننس مجریہ 2000ء (2000 کا آرڈیننس VIII) کی دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ قومی انتظامیہ برائے اعداد و شمار اور اندراج ہے۔

ڈ۔ "پالیسی مجلس / بورڈ" سے مراد اس قانون کی دفعہ 7 کے تحت قائم کردہ خیبر پختونخوا ہمہ گیر صحت سے متعلق مجلس ہے۔

ذ۔ "بیمہ رکھنے والا" سے مراد اس قانون کی دفعہ 4 کے تحت کوئی بھی فرد یا خاندان یا گروہ جس نے ایک اضافی سہولت اس قانون کے دفعہ 4 کے تحت خریدا ہو۔

ر۔ "بیمے کی قسط" سے مراد اس قانون کی دفعہ 13 اور 4 کی دفعات میں تفصیل سے بیان کردہ پالیسی مجلس کی جانب سے یا بیمہ رکھنے والے کی جانب سے بیمہ رکھنے والے کی طرف سے بیمہ لینے والے ادارے / فرم / تیسرے فریق کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ اضافی سہولت / سہولتوں کے مہیا / فراہم کرنے یا جیسی بھی صورت ہو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اضافی سہولت / سہولتوں / مختلف النوع سہولیات / کئی اضافی سہولیات کی خدمات کے لیے سالانہ ادائیگی ہے

ڑ۔ "مقررہ" سے مراد قواعد یا ضوابط ہیں۔

ز۔ "خریداری / فراہمی / اشیاء کی خریداری اور فراہمی کے قانون اور قواعد" خیبر پختونخوا سرکاری / عوامی خریداری / فراہمی / خریداری اور فراہمی انضباطی ادارہ / اختیار مند ادارے کیپرا کے قانون مجریہ 2012ء (خیبر پختونخوا 2012ء کا قانون نمبر XI) اور خیبر پختونخوا سرکاری / عوامی اشیاء کی خریداری / فراہمی / خریداری اور فراہمی کاموں اور خدمات کے قواعد مجریہ 2014ء، بالترتیب مراد ہیں۔

ژ۔ "لائحہ عمل / پروگرام" سے مراد اس قانون کی دفعہ 3 میں بیان کردہ / فراہم کردہ صحت کا پہچان معلوماتی اضافی لائحہ عمل / لائحہ کار ہے۔

س۔ "صوبہ" سے مراد خیبر پختونخوا کا صوبہ ہے۔

ش۔ "اندراج شدہ / درج شدہ آبادی" سے مراد نادرا کے ساتھ اندراج شدہ / درج شدہ مستقل رہائشی آبادی مراد ہے۔

ص۔ "ضوابط" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں۔

ض۔ "قواعد" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں۔

ط۔ سماجی صحت کے تحفظ کی ابتدائی کاوش سے مراد صوبہ میں بطور صحت کا پہچان، معلومات / معلوماتی اضافی لائحہ عمل نشان زدہ / مہر زدہ / پہچان والے سماجی صحت کے تحفظ کی ابتدائی کاوش / کوشش / شروعات مراد ہے۔

ظ۔ "ہمہ گیر صحت سے متعلق / متعلقہ تمام بیماریوں / معاملات کو مالی مدد / اعانت امداد کے لیے مالی ادائیگی / تحفظ فراہم کرنے" سے مراد اس قانون کی دفعہ 3 میں بیان کردہ / فراہم کردہ طریق کار کے مطابق لائحہ عمل / لائحہ کار میں شامل مستفید ہونے والے افراد / اشخاص کو ضروری / دستیاب صحت / علاج معالجے کی خدمات کی جب اور جہاں بھی ضرورت ہو بغیر کسی مالی تگ و دو فراہم / مہیا کرنا ہے۔

باب دوئم
لائحہ کار/لائحہ عمل

3۔ صحت کا پیمانی/صحت کارڈ بمعہ اضافی لائحہ عمل۔

اس قانون کے نفاذ ہونے کے فوراً بعد حکومت / مجلس بیمہ کی مالی اعانت / سرمایہ وقف / معاونت / ساتھ / مدد کے تحت اس قانون کی دفعہ 5 کے طریق کار کے مطابق اس پروگرام کے تحت جو صحت کارڈ بمعہ اضافی لائحہ عمل کے نام سے جانا جائے گا۔ تمام مستفید ہونے والوں کو صحت / علاج معالجے کی سہولیات مہیا / فراہم کرے گا۔

(1) پالیسی بورڈ ایک مشترکہ / انجمن / کارپوریٹ ہوگا جو دوامی جانشین اور مہر اس اختیار کے ساتھ رکھتا ہو کہ اپنے اس اختیار کے ساتھ کوئی جائیداد حاصل کر سکتا ہے۔ اور جائیداد رکھ سکتا ہے اور اپنے نام کے ساتھ / کے ذریعے کوئی مقدمہ کر سکتا ہے۔

(2) پروگرام / لائحہ عمل / پالیسی مجلس کی جانب سے ایک تیسرے فریق بیمہ جو صحت کے بیمے کے میدان میں مہارت / ماہر ہو۔ تیسرے فریق / پالیسی مجلس خریداری / فراہمی / فراہمی اشیاء کے قانون اور قواعد کی دفعات کے طریق کار کے مطابق ایک شفاف نیلامی کے ذریعے چناو کیا جائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ 3 کے مقصد کے حصول کے لیے پالیسی مجلس / چنے گئے بیمہ کے ادارے / فرم / کاروباری ادارے کے ساتھ ایک معاہدہ کریگی جسمیں لائحہ عمل / لائحہ کار سے متعلقہ تمام امور بشمول علاج معالجے / صحت کے لیے فراہم کردہ / مہیا کردہ تمام سہولیات، انتظامی دعویٰ جات / مطالبات اور دیگر ضمنی معاملات شامل ہونگے۔

(4) پروگرام / لائحہ عمل کے تحت دستیاب / فوائد / سہولیات کے لیے بنیادی اہلیت کمپیوٹرائز قومی شناختی کارڈ کی بنیاد پر مستفید ہونے والے کے لیے ہوگا۔

(5) موجود میزانیہ / آمدن و خرچ سے مشروط لائحہ عمل / لائحہ کار سے تمام مستفید ہونے والوں کو پالیسی مجلس کی طرف سے متعین کردہ / تعین کردہ فوری / ناقابل برداشت / پیچیدہ / مشکل علاج معالجے / صحت کی دیکھ بال کے بنیاد / ضروری سہولیات حکومت کی منظوری سے فراہم کی جائیگی۔

(6) بنیادی / ضروری فراہم / مہیا کی جانے والی سہولیات کے لیے رقم / روپے کی صورت میں انتہائی حد پالیسی مجلس کی سفارشات پر حکومت مقرر کریگی۔

4۔ اضافی سہولت۔

(1) بیمہ ادارہ اضافی سہولتوں کی فراہمی کی پیشکش کر سکتا ہے جو بنیادی سہولتوں سے زیادہ اور بڑھ کر خواہشمند افراد خاندانوں اور گروہوں کے لیے قواعد میں مقررہ طریق کار کے مطابق / پالیسی مجلس کی سفارشات پر حکومت کی طرف سے متعین شدہ / ایسی اضافی قسط کی ادائیگی پر مہیا ہونگی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اضافی سہولتوں کی فراہمی مقررہ طریق کار کے مطابق مہیا کی جائیگی۔

5۔ سہولیات فراہم کرنے والے۔

(1) دفعہ (3) میں فراہم کردہ بنیادی سہولتوں یا دفعہ (4) میں بیان کردہ اضافی سہولیات کی فراہمی فہرست میں شامل شفاء خانوں کے ذریعے علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جائیگی۔

(2) سہولیات فراہم کرنے والے ضوابط میں مقررہ طریق کار کے مطابق فہرست میں شامل ہونگے۔

(3) فہرست میں شامل شفاء خانوں کو بیمہ ادارے کی طرف سے سہولیات کی دستیابی مقررہ طریق کار کے مطابق ادائیگی کی جائیگی۔

(4) سرکاری شفاخانے اپنے میزانئے کو بغیر کسی نقصان کے تمام اضافی آمدن اپنے پاس رکھیں گے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت اضافی رقم اپنے پاس رکھی جائیگی اور صحت علاج معالجے کی سہولیات کے معیار میں بہتری لانے کے لیے خرچ کی جائیگی اور شفاء خانے کے عملہ کو ضوابط میں / مقررہ طریق کار کے مطابق مراعات کی ادائیگی کے طور پر خرچ کی جائیگی۔

6۔ مرکزی لائحہ عمل معلوماتی نظام۔

(1) پروگرام / لائحہ عمل سے متعلق معلومات کے لیے طریق کار بنانے کی غرض سے مجلس بیمہ ایک مرکزی لائحہ عمل / معلوماتی نظام قائم کریگی۔ پالیسی بورڈ، مرکزی معلوماتی نظام قائم کرنے کی غرض سے ایک تیسرے فریق کی خدمات حاصل کرسکتی ہے۔

(2) مستفید ہونے والوں کی فہرست میں اندراج، ہسپتالوں کی ناموں کو فہرست میں شامل کرنے، ہسپتالوں میں مریضوں کے داخل ہونے اور ان کے علاج معالجوں کی تفصیلات کا اندراج / اخراجات کے اعداد وشمار مستفید ہونے والوں کی کوئی شکایات اور مجلس کی منظور شدہ دیگر معلومات کو اکھٹا کر کے مرکزی نگرانی لائحہ عمل / معلوماتی نظام کے طریق کار کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

(3) پالیسی مجلس / بورڈ، فہرست میں شامل ہسپتالوں اور بیمہ فرم مرکزی لائحہ عمل (پروگرام) معلوماتی نظام کے طریقہ کار کے چلانے اور تازہ ترین معلومات کے لیے ضروری معلومات فراہم کریں گے۔

باب سوئم

پالیسی مجلس / بورڈ

7۔ خیبر پختونخوا صحت / علاج معالجے سے متعلق / متعلقہ ہمہ گیر / عام / ہر وقت دستیاب مالی مدد / اعانت / امداد مالی تحفظ فراہم کرنے والی جماعت / مجلس۔

اس قانون کے نفاذ ہونے کے بعد جلد ہی محکمہ سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ ایک مجلس بنائے گی جو خیبر پختونخوا علاج

معالجے سے متعلق ہمہ گیر دستیاب مالی مدد فراہم کرنیوالی مجلس / بورڈ کے نام سے موسوم ہو گی۔

(1) پالیسی مجلس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔ جیسے؛

ا۔	وزیر صحت خیبر پختونخوا۔	صدرِ مجلس
ب۔	حکومت کے محکمہ صحت کا متعمد یا اس کا نامزد کردہ متعمد اضافی کے عہدے سے کم نہ ہو۔	رکن
پ۔	حکومت کے محکمہ مالیات کا متعمد یا اس کا نامزد کردہ جو متعمد اضافی کے رتبے سے کم نہ ہو۔	رکن
ت۔	ناظم عمومی خدمات / علاج معالجہ خیبر پختونخوا۔	رکن
ٹ۔	محکمہ کی سفارشات پر نجی شعبے سے تین افراد کی وزیر اعلیٰ کی جانب سے تقرری۔	اراکین
ث۔	افسر اعلیٰ انتظامی (چیف ایگزیکٹو آفیسر)۔	رکن و متعمد

(2) ذیلی دفعہ (2) کی شق (ای) میں ماہر بیمہ صحت، فارغ، خدمت سرکاری ملازم، طبی شعبے سے فارغ خدمت یا عہدیدار یا حفظان مریض ماہر معاملات معاشی، انسان دوست جو معیار علاج معالجوں کے معاملات میں وسیع تجربات / خدمات رکھنے والے ماہر اور معاشرے کے ایک قابل قدر نمائندہ ہو شامل ہونگے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (ای) میں آنے والے ارکان تین سال مدت یا جب تک وزیر اعلیٰ چاہے اپنے فرائض سرانجام دیتے رہیں گے۔

(4) ذیلی دفعہ (2) کی شق (ای) کے ارکان وزیر اعلیٰ کو اپنے استعفیٰ جمع کر کے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ تاہم یہ رکن استعفیٰ کی منظوری تک اپنے فرائض سرانجام دیتے رہیں گے۔

(5) ذیلی دفعہ (2) کی شق (ای) میں آنے والے کسی رکن کی فوتگی / استعفیٰ یا برطرفی کی وجہ سے کوئی آسامی خالی ہونے کی صورت میں وزیر اعلیٰ دوسرے شخص کی بطور رکن کی تقرری کرینگے جو کہ اسکے پیشرو کی باقی ماندہ مدت تک کے لیے ہو گی۔

8۔ مجلس بیمہ کے اجلاسات۔

(1) پالیسی مجلس ہر سال کم از کم چھ اجلاس یا جتنی بار ضروری ہو باقاعدگی کے ساتھ منعقد کرے گی۔ پالیسی مجلس کا اجلاس صدر مجلس طلب کرے گا۔

(2) صدر مجلس پالیسی کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔ مئیر / صدر مجلس کی عدم دستیابی ہونے کی صورت میں محکمے کا متعمد / پالیسی بورڈ کے صدر مجلس کا طور پر فرائض سرانجام دے گا۔

(3) اجلاس کے لیے ارکان کی تعداد پانچ ہو گی۔

(4) ارکان کے شمار کا تعین حاضر ارکان کی حقیقی موجودگی یا انکی بزریعہ رابط ویڈیو لنک شرکت سے کیا جائے گا۔

(5) پالیسی مجلس کے تمام فیصلے تمام ارکان کے اتفاق رائے سے کئے جائینگے اور اختلاف رائے ہونے کی صورت میں اکثریتی رائے کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ تاہم حق رائے دہی برابر ہونے کی صورت میں میر / صدر مجلس اپنا حق رائے کا اختیار استعمال کر سکے گا۔

(6) پالیسی مجلس کا کوئی بھی فعل یا کاروائیاں کسی آسامی کے خالی ہونے کی وجہ سے غیر قانونی نہیں سمجھی جائے گی۔

(7) پالیسی مجلس کے خصوصی اجلاس کو کم از کم ایک تہائی ارکان کی درخواست پر بلایا جائے گا۔

9۔ پالیسی مجلس کے فرائض۔

(1) پالیسی مجلس مستفید ہونے والوں کی صحت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اور ان کو بنیادی علاج معالجے کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے اعانت یا دیگر اضافی سہولتوں کے تحت پیش کی گئی علاج معالجہ کی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے فرائض کو سرانجام دے گا اور اپنے اختیارات کو استعمال کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کی عمومیت سے بغیر تعصب کے پالیسی مجلس مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

ا۔ صحت کے لیے قومی تصور اور حکومت کی حکمت عملیوں کی روشنی میں کام کرتے ہوئے لائحہ عمل کے مقاصد کو یقینی طور پر حاصل کرنا۔

ب۔ لائحہ عمل کو بہترین ہدایات جاری کرنا اور بہتر و پر اثر انتظامی نگرانی کرنا۔

پ۔ پالیسی مجلس کے ملازمین کی تقرری کے لیے شرائط اور ضوابط، تادیبی معاملات اور ملازمت کے دیگر معاملات کے لیے ضوابط کی منظوری دینا اور پالیسی مجلس کے ملازمین کی تقرری اور تعیناتیوں کے طریقہ کار کے عمل کی نگرانی کرنا۔

ت۔ سالانہ انصرام کار کے منصوبہ، مالی منصوبوں سالانہ تخمینہ اور بڑے بڑے لین دین کی منظوری دینا۔

ج۔ جائیداد کو حاصل کرنا، رکھنا اور ختم کرنا / ٹھکانے لگانا۔

چ۔ کسی دیگر تنظیم یا فرد / شخص کیساتھ کسی قسم کی معاہدہ کرنا۔

ح۔ دواخانوں / شفاء خانوں یا خدمات مہیا کرنے والوں کو فہرست میں شامل کرنے یا فہرست سے نکالنے کی منظوری دینا

خ۔ پروگرام / لائحہ عمل کے تحت فہرست میں شامل شفاخانوں کے ذریعے مختلف خدمات فراہم کرنے کی نرخ کی منظوری دینا۔

د۔ پروگرام / لائحہ عمل کی تعمیل کے لیے کوئی بھی مجلس کو قائم کرنا۔

ڈ۔ خدمات فراہم کرنے والوں کو وقتاً فوقتاً حکمت عملی کے لیے رہنمائی جاری کرنا۔

ذ۔ لائحہ عمل بڑھنے پر دیگر حفاظتی سہولیات فراہم کرنے والوں اور ترقیاتی لائحہ عمل جیسے ذکوٰۃ بیت المال یا بینظیر مالی اعانت، لائحہ عمل اور دیگر کے ساتھ شراکت کی تجاویز کی سفارشات تیار کرنا اور حکومت کو منظوری کے لیے بھیجنا۔

ر۔ ضروری معیاری ضابط طریقہ کار بنانے کے لیے ترکیب سوچنا اور فہرست میں شامل سرکاری شفاخانوں جو منظور شدہ علاج معالجے کی خدمات فراہم کرنے والے شفاخانوں میں یقینی طور پر عمل کروانا اور جو اس پر عمل پیرا نہیں ہو رہے ان کے خلاف کاروائی کرنا۔

ڑ۔ پروگرام/لائحہ عمل کے ذریعے پیش کردہ علاج معالجے کی خدمات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کے لیے لوگوں میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے ضوابط میں مقررہ طریقہ کار کے مطابق آگاہی مہم کی ذمہ داری لینا۔

ژ۔ قواعد میں مقررہ طریق کار کے مطابق یا حکومت کی جانب سے تفویض کردہ کوئی دیگر فریضہ سرانجام دینا۔

10۔ انتظامی افسر اعلیٰ (چیف ایگزیکٹو آفیسر۔

(1) لائحہ عمل کا ایک انتظامی افسر اعلیٰ ہوگا جو لائحہ عمل کے روزانہ دن بہ دن کے انتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا اور ضوابط میں مقررہ پالیسی مجلس کی طرف سے تفویض کردہ فرائض سرانجام دے گا اور اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لیے اپنے اختیارات کو استعمال کرے گا۔

(2) انتظامی افسر اعلیٰ کی تقرری پالیسی مجلس ضوابط میں دیئے گئے مقررہ طریق کار کے مطابق اہلیت اور شرائط اور ضوابط ہوگی۔

(3) انتظامی افسر اعلیٰ پالیسی مجلس کی خوشنودی پر تین سالہ مدت تک اپنے عہدے قائم کرے گا جسمیں ایسی دوسری مدت تک توسیع ہوسکتی ہے۔

11۔ پالیسی مجلس/بورڈ کے ملازمین۔

(1) افسر اعلیٰ انتظامی کو اس قانون کے تحت اپنے فرائض/افعال کی انجام دہی میں سہولت کی خاطر/پالیسی مجلس ضوابط میں مقررہ طریق کار کے مطابق اور معین کردہ شرائط و ضوابط پر ملازمین کی تقرری کریگی۔

(2) پالیسی مجلس کی خالی آسامیوں کو بربنائے ڈیپوٹیشن محکمے کے ملازمین کی تقرری، بازار سے تقرری تک کرسکتی ہے۔

12۔ مشیر اور صلاح کار کی تقرری۔

پالیسی مجلس اس قانون کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے جیسے ضروری سمجھیں ضوابط میں مقررہ طریق کار اور شرائط و ضوابط پر مشیر، صلاح کار اور تکنیکی ماہرین کی تقرری کرسکتی ہے۔

13۔ موجودہ ملازمین۔

(1) اس قانون کے نفاذ کے ایک سو بیس دنوں کے اندر اندر خیبر پختونخوا ملازمین (خدمات باضابطگی) کے قانون مجریہ 2018ء کے تحت سماجی صحت کے تحفظ کی سمت پہلا قدم/پہلے قدم آغاز/آغاز کار کی مستقلی/باضابطگی/باضابط/مستقل شدہ تمام موجودہ ملازمین/اہلکاروں کو پرگرام لائحہ عمل میں شامل ہونے کے لیے ایک دفعہ/ایک وقتی موقع یا محکمہ کے ہی ملازمین رکھنا چاہنے کا دیا جائے گا۔

(2) وہ ملازمین جو پروگرام/لائحہ عمل میں شامل ہونے کے موقع کے تحت/لائحہ عمل میں شامل ہوتے ہیں ان کو ضوابط میں مقررہ طریق کار کے شرائط و ضوابط کے مطابق پالیسی مجلس میں شامل کیا جائے گا۔ وہ ملازمین جنہوں نے شامل

نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے وہ محکمہ کے ملازمین ہی رہینگے اور لائحہ عمل / پر گرام میں اپنی موجودہ شرائط وضوابط کے مطابق کام کرینگے۔

(3) تمام عارضی ملازمین سماجی تحفظ صحت کی سمت پہلے قدم اپنی تقرری کے وقت اگر وہ راضی بہ رضا ہو تو تمام ملازمین اپنی عارضی مدت کے اختتام تک لائحہ عمل پروگرام کے ملازمین کے طور پر سمجھے جائیں گے۔

باب چہارم

مالیات

14۔ سرمایہ / مدد۔

(1) پروگرام / لائحہ عمل کا اپنا ایک سرمایہ ہو گا جو خیبر پختونخواہمہ وقت / کل وقتی صحت / علاج معالجے کے لیے مالی اعانت کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(2) سرمایہ درجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

ا۔ حکومت کی جانب سے عطیات۔

ب۔ وفاقی حکومت کی جانب سے عطیات۔

پ۔ پچھلے سالوں کی غیر استعمال شدہ اقساط اور بچت۔

ت۔ طریق کار کے مطابق فہرست میں شامل شفاء خانوں سے وصول شدہ سالانہ اجرت۔

ج۔ رضاکارانہ طور پر جمع شدہ رقوم یا چندہ اور۔

چ۔ عطیات اور دیگر ذرائع سے حاصل شدہ آمدن۔

(3) سرمایہ مقرر کردہ بنک یا خزانہ کے حساب کتاب میں رکھا جائے گا۔

(4) سرمایہ ضوابط میں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق رکھا اور استعمال یا جائے گا۔

(5) سرمایہ مقرر طریق کار کے مطابق اقساط کی ادائیگیوں اور لائحہ عمل کے دیگر اخراجات کے لیے استعمال ہو گا۔

(6) سرمائے کے لیے ایک حصے کو بطور "زرِ محفوظ" کے طور پر مصرحہ کیا جائے گا اور قواعد میں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق پروگرام / لائحہ عمل کے تحت بنیادی سہولیات فراہم کرنیکی حد سے اضافی اخراجات کی ادائیگیوں یا ان طریق کار اور علاج معالجے کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے استعمال ہو گا۔

(7) پالیسی مجلس قواعد میں مقررہ طریق کار کے مطابق رقم سرمایہ کاری کرسکتے ہیں جنکی فوری اخراجات کے لیے ضرورت نہ ہو۔

15۔ آمدن وخرچ اور حساب کتاب۔

(1) پالیسی مجلس مقررہ طریق کار کے مطابق مالی سال لے لیے میزانیہ آمدن وخرچ تیار کرے اور سالانہ میزانیہ آمدن و خرچ کی منظوری دے گا۔

(2) کسی بھی منظور شدہ تخمینہ آمدن وخرچ سے ایسا کوئی خرچہ نہیں کیا جائے گا جس کے لیے سرمایہ موجود نہ ہو ماسوائے اسی صورت کے کہ منظور شدہ پچھلے غیر متوقع / ہنگامی سرمایے کے جسکی منظوری جب تک پالیسی مجلس سے مزید منظوری لی جا چکی ہو۔

(3) پالیسی مجلس حساب کتاب کو مناسب طریقے سے رکھے گی اور ہر مالی سال کے اختتام کے بعد جتنی جلد ممکن ہو پالیسی مجلس انتظامی افسر اعلیٰ کے ذریعے مالی سال کے حساب کتاب کے گوشواروں کو تیار کریگا جو بشمول حساب کتاب کے آمدن وخرچ اور بقایا کے ہو گا۔

16۔ حساب کتاب / جانچ پڑتال۔

(1) پروگرام / لائحہ عمل کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال محاسب اعلیٰ پاکستان سے کراویا جائے گا۔ مجلس پالیسی لائحہ عمل کے جانچ پڑتال کرنے کے دوران محاسب اعلیٰ پاکستان کو اعانت فراہم کرے گا۔

(2) پروگرام / لائحہ عمل ایک شہرت یافتہ نجی شعبے سے تعلق رکھنے والی ادارے کی خدمات بھی سطحی جانچ پڑتال کے لیے حاصل کر

سکتی ہے۔ دونوں جانچ پڑتال کی تفصیلات محکمے کو مناسب وقت کے اندر اندر جمع / پیش کروائی جائے گی۔

(3) مجلس پالیسی ہر مالی سال کے اختتام کے ایک سو بیس دنوں کے اندر پالیسی مجلس / بورڈ کے سالانہ تفصیل کے ساتھ ہی محکمے کے ذریعے لائحہ کار سے جانچ پڑتال کنندہ کی طرف سے تصدیق شدہ حساب کتاب کے گوشوارے اور پڑتال کنندہ کی تفصیل تیسرے فریق سے جانچ شدہ حکومت کو بھیجی جائے گی۔

باب پنجم

متفرقات

17۔ اختیارات کی تفویض۔

پروگرام / لائحہ عمل ایسے شرائط سے مشروط جو یہ مناسب سمجھتے ہو کہ اپنے کسی اختیارات یا فرائض کو صدر مجلس یا انتظامی افسر اعلیٰ انکی طرف سے قائم کی گئی مجلس اکی رکن یا ملازم کو تفویض کر سکتی ہے ماسوائے اختیارات کے جیسے؛

ا۔ قواعد بنانا، ترمیم کرنا یا تنسیخ کرنا۔

ب۔ حکمت عملی کے فیصلوں، رہنمائی اصول یا سرمائے کو استعمال میں لانے کے لیے طریقہ کار۔

پ۔ پالیسی مجلس کے ملازمین ملازمت کے لیے شرائط اور ضوابط کا تعین کرنا۔

ت۔ مجالس تشکیل دینا۔

ٹ۔ پالیسی مجلس کے سالانہ تخمینہ آمدن وخرچ، حساب کتاب کی جانچ پڑتال اور سالانہ تفصیلات کی منظوری دینا؛ اور

ث۔ پالیسی مجلس کی جانچ پڑتال تفصیلات کو زیر غور لانا۔

18۔ حکومت کے احکامات۔

حکومت یا محکمہ پالیسی مجلس کے حکمت عملی کو بشمول بنیادی اہلیت کے بارے میں استحقاق پر نظر ثانی اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں تبدیلی کے لیے وقتاً فوقتاً احکامات دے گی لیکن یہ صرف ان تک محدود نہیں ہو گی۔

19۔ تسلسل اور توثیق۔

اس قانون کے نفاذ پر

ا۔ سماجی صحت کے تحفظ کی طرف پہلا قدم پالیسی مجلس کو منتقل ہو جائے گا۔

ب۔ سماجی صحت کے تحفظ کی طرف پہلا قدم کے تمام اثاثہ جات پالیسی مجلس کو منتقل ہونگے۔

پ۔ اس قانون کے نفاذ العمل میں آنے سے پہلے سماجی صحت کے تحفظ کی طرف پہلا قدم میں کام کرنے والے تمام ملازمین کو اس قانون کی دفعہ 13 کے مطابق سمجھا جائے گا۔

ت۔ سماجی صحت کے تحفظ کی طرف پہلا قدم کی طرف سے کئے گئے تمام کاروائیاں اور سرگرمیوں کو درست سمجھا جائے گا۔

ٹ۔ 2020ء اور 2021ء کے دوران بیمہ کے ریاستی ادارے کے ذریعے صوبے کی تمام آبادی کو صحت کارڈ کی توسیع کو اس قانون کے تحت سمجھا جائے گا۔

20۔ استثناء۔

بجز اسکے کہ قانون میں بالخصوص / کچھ اور مذکور ہو وہی اثر یا کوئی بھی کیا گیا کام / فعل کی گئی کاروائی / کئے گئے اقدامات، حکم نامے، قواعد ضوابط، تقرریاں، کئے گئے معاہدات، جاری کی گئی ہدایات / احکامات یا تعمیل شدہ اقدامات یا سماجی / معاشرتی صحت کے تحفظ سے متعلقہ جاری شدہ اور ایسی کوئی دیگر چیز کام / عمل کاروائیاں / حکم نامے ، قواعد ضوابط، تقرریاں، معاملات، ہدایات، احکامات یا قانونی دستاویزات اس قانون کے نفاذ سے نافذ العمل ہو گی اور اس قانون کے کسی بھی دفعات سے متضاد / برخلاف یا غیر مطابق سمجھی جائے گی اور اس قانون کے مطابق بالترتیب کی گئی / شروع کی گئی / آغاز کی گئی / تیار کی گئی / احکام تحت جاری شدہ کو اس قانون کے مطابق سمجھا جائے گا۔

21۔ سالانہ تفصیل۔

پالیسی بورڈ ہر مالی سال کے اختتام کے نوے دنوں کے اندر پالیسی جماعت کی سرگرمیوں اور کارکردگی کی تفصیل تیار کرے گا اور حکومت کو محکمے کے ذریعے اس تفصیل کی ایک نقل پیش کرے گا۔

22۔ سرکاری ملازمین۔

صدر مجلس ارکان اور لائحہ عمل پروگرام کے ملازمین کو مجموعہ تعزیرات پاکستان مجریہ 1860ء (1860ء کا قانون نمبر XLV) کی دفعہ (21) کے معنی میں سرکاری ملازمین سمجھے جائیں گے۔

23۔ مشکلات کا خاتمہ۔

اس قانون کی کسی دفعہ پر عمل کرتے ہوئے اگر کوئی مشکل پیش آتی ہو تو حکومت ایسی مشکل کے خاتمے کے لیے جیسے ضروری سمجھے ایسا حکم نامہ جاری کرسکتی ہے جو اس قانون کی دفعات سے متضاد نہ ہوں۔

24۔ اثر بالا/فوقیت۔

اس قانون کی دفعات موجودہ رائج الوقت کسی دیگر قانون میں مشتمل سے بلاوصف اثر بالا ہوں گی۔

25۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ قواعد وضع کرسکتی ہے۔

26۔ ضوابط بنانے کا اختیار۔

(1) پالیسی مجلس/بورڈ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ اس قانون اور قواعد سے متضاد نہ ہو کی ضوابط بناسکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت بنائے گئے ضوابط بنانے کا اختیار پچھلی اشاعت کی شرط سے مشروط ہوگا اور کوئی بھی ضوابط بنانے سے پہلے ایسا مسودہ سرکاری جریدے میں زیادہ اشاعت ہونے والے دو اخباروں میں اور لائحہ عمل کی ویب سائٹ پر اشاعت کے دن سے کم از کم پندرہ دن تک اس پر عوامی رائے لی جائے گی۔